Islamic Studies Mock - 2

سوال ۳۔

اسلامی اقتصادی نظام کا بنیادی ستون زکوٰۃ ہے
زکوٰۃ ایک مذہبی فریضہ ہے جس میں دولت
امیر سے غریب کی طرف جاتی ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ ۲ ہجری کو مسلمانوں پر فرض ہوئی۔
زکوٰۃ کا نصاب مندرجہ ذیل ہے
- 7½ تولہ سونا
- 52½ تولہ چاندی
- 30 اونٹ

اگر کسی شخص کے پاس اس نصاب کے مطابق
دولت ہو اور اس پر ایک سال گزر چکا ہوں تو
اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ کے مستحق سات (7) قسم کے لوگ ہوتے ہیں
جو مندرجہ ذیل ہے

i- غربا
ii- مساکین

iii - مسافر جن کے پاس مال نہ ہو۔
viii - اسلام کی راہ میں۔

کل مال کا 2.5% زکوۃ کے طور پر نکلنا ہوتا ہے۔ اس طرح سے مال کسی ایک شخص کے پاس جمع نہیں رہتا اور امیر سے غریب کی طرف گردش کرتا ہے جس سے اقتصادی طور پر ایک منصفانہ نظام قیام میں آتا ہے اور معاشرے میں وسائل کی منصفانہ تقسیم ہوتی ہے۔

سودی نظام

سودی نظام میں دولت غریب سے امیر کی طرف جاتی ہے جس سے غریب اور غریب ہوتا جاتا ہے اور امیر اور امیر ہوتا ہے۔ سودی اقتصادی نظام میں امیر اور غریب کا فرق اور بڑھتا رہتا ہے جس سے معاشرہ وسائل کی منصفانہ تقسیم سے اور دور جاتا رہتا ہے۔

قرآن پاک میں کئی مقامات پر اللہ نے زکوۃ دینے کا حکم دیا ہے۔ اللہ نے ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کو بھی سخت سزا دینے کا وعدہ کیا ہے۔

سوال ۳۔

عقیدہ آخرت

آخرت سے مراد اس زندگی کے بعد شروع ہونے والی ہے۔

قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا ہے
"ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گی۔

موت کے بعد ہر ایک شخص کو اس دنیاوی زندگی میں ہر ایک عمل کا جواب دینا پڑے گا۔ موت کے بعد ہر فعل و عمل کا حساب کتاب ہوگا۔ انسان کے اچھے اعمال میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائیگا اور برے اعمال دوسرے پلڑے میں۔ اگر اچھے اعمال کا پلڑہ بھاری ہو تو جنت نصیب ہوگی اور اگر برے اعمال کا پلڑہ بھاری ہو تو جہنم نصیب ہوگی۔

انسانی زندگی عقیدہ آخرت پر مبنی ہے جس شخص کے دل میں آخرت کا خوف ہو وہ زندگی میں اچھے عمل کریگا۔ جس شخص کو پتا ہو اس نے اپنے ہر عمل کا حساب دینا ہے تو وہ اس دنیاوی زندگی میں حقوق اللہ اور حقوق العباد

احسن طریقے سے انجام دیگا۔ یہ دنیاوی زندگی عارضی ہے اور آخرت کی زندگی دائمی۔ اس دنیاوی زندگی میں آخرت کا سامان کرنا ہے اور یہ آخرت کی بنیادی کا سوچ انسان کو اس دنیاوی زندگی میں ہر برے عمل سے روکتی ہے۔

سوال نمبر ۵

اسلام میں اقلیتی برادری کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲-

احسان

احسان سے مراد ہے کہ کسی کو اپنا حق بخش دینا۔ بدلہ لینے کی قوت رکھنے کے باوجود بھی کسی کو معاف کرنا احسان کہلاتا ہے۔

پاکیزگی

اسلام میں پاکیزگی سے مراد نفس کی پاکیزگی ہے۔ اپنے خیالات اور اعمال دونوں کو برائی سے دور رکھنا